DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1042

DATED 24-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 24.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر روزگار کی فراہمی پر صدر، وزیراعظم اور عسکری قیادت کا شکریہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے اجتماعی کوشش جاری رکھیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	تنقید جمہوری حق مگر کسی کی عزت وساکھ متاثر نا مناسب نہیں، سنجے کمار پنجوانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	سردار عمر گورتیج کی علی مدد جتک سے ملاقات، وزارت کا قلمدان ملنے پر مبارکباد	جنگ ودیگر اخبارات
05	علاقائی روایات کا فروغ ترجیحات میں شامل ہے، زرین مگسی	مشرق ودیگر اخبارات
06	سیکورٹی اداروں کیخلاف بات کرنا مناسب نہیں، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان اسمبلی فشریز اینڈ ایکوا کلچر غیر رسمی تعلیم کے مسودہ قوانین منظور	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں 65 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری	جنگ ودیگر اخبارات
09	غیر آئینی حکمرانوں کو ریفرنڈم کرانے کا حق حاصل نہیں، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
10	پشتونوں پر روزگار کے دروازے بند کئے جارہے ہیں، نواب ایاز جوگیزئی	جنگ ودیگر اخبارات
11	صحافیوں کی برطرفیوں اور نیوز چینلز کی بندش کیخلاف بی یو جے کا کیمپ احتجاجی مظاہرہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بسوں مال بردار گاڑیوں کا تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
13	عوام پر امن جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

خروٹ آباد کچہرے کے ڈھیر سے 4 سالہ بچی کی لاش برآمد، سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا نوٹس، ہوائی فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش ناکام، کوئٹہ پولیس کی کارروائی منشیات برآمد ملزم گرفتار، نوکنڈی نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، بھائی کو بازیاب ملزمان کی گرفتار کیا جائے، ضم عبدالرزاق،

عوامی مسائل:

کوہلو ایم ڈی محکمہ کی مبینہ غیر فعالیت سے زمیندار مشکلات کا شکار، ژوب آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ، عوام پریشان، خالق آباد میں مہنگائی پر قابو پانے کیلئے اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے۔

مورخہ 24.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کو وفاق کی جانب سے ملازمتوں کی فراہمی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کے دوران صوبے کو ملازمتیں دینے پر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو وفاق کی جانب سے 25 ہزار ملازمتیں ملیں گی اور یہ ملازمتیں مرحلہ وار آرہی ہیں جن علاقوں کے لوگوں کا مستقبل تیل کے کاروبار سے وابستہ تھا انہیں زیادہ ملازمتیں فراہم کی جائیں گی، بلوچستان کو وفاق کی جانب سے 25 ہزار

CamScanner

ملازمتیں دینے کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان میں لاتعداد تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں اس طرح ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے کیونکہ ہر سال لاتعداد نوجوان تعلیم سے فارغ ہوتے ہیں لیکن وہ ملازمتیں نہ ہونے کے باعث مایوسی اور احساس محرومی کا شکار ہو رہے ہیں بدقسمتی سے بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے یہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے اور اس کے ہر شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کے وسیع مواقع بھی موجود ہیں لیکن اس سلسلے میں بھی کوئی خاص پیش رفت نہیں ہو پا رہی صوبے میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے نہ ہونے کے برابر ہیں اس طرح ایک اہم ذریعہ بارڈر پر کاروبار جبکہ پڑھے لکھے نوجوانوں کا انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے جن میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے زیر انتظام آسامیاں ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " "Balochistan's greatest weslth کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **خدمات کے ایک طویل عہد کا اختتام** " کے عنوان سے عنایت الرحمٰن سبی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**چمن میں تعلیمی معیار کی بہتری اور اداروں کی فعالیت** " کے عنوان سے گل میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 منگل 13 جمادی الثانی 1448ھ 24 نومبر 2026ء صفحات 08 شمارہ 134

PTCL 081-2827345 081-2827344 Email. mashriqqta2008@gmail.com رجسٹرڈ BC-m-1

قیمت 40 روپے

بلوچستان کے نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر روزگار کی فراہمی پر صدر، وزیراعظم اور عسکری قیادت کا شکریہ، وزیراعلیٰ

اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی، نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام کی جانب سے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے منصوبے پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور اعلیٰ عسکری قیادت ایک پیج پر ہے، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کا جامع منصوبہ سامنے آیا ہے۔ اس اقدام کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل، معاشی استحکام اور قومی دھارے میں مؤثر شمولیت کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے منصوبے پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور اعلیٰ عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے وہ صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کے شکرگزار ہیں جنہوں نے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کر کے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جا سکتی ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع منصوبے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے اقدام کو سراہا ہے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وہ اس اقدام پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے شکرگزار ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ بھرتیوں کے عمل میں تمام اہل امیدواروں کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس منصوبے سے بلوچستان کے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری حاصل کرنے، اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے نئے مواقع میسر آنے کی امید ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صحافی حماد اللہ کے چچا کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نوجوان صحافی حماد اللہ کے چچا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حماد اللہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور لپسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں حماد اللہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 2

سینچری ایکسپریس کوئٹہ

روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 341 | منگل، 13 جمادی الثانی، 24 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

اے سی چمن حادثے میں زخمی، وزیراعلیٰ کا ٹیلی فونک رابطہ

آئیڈا اگل شوہر کے ہمراہ چمن سے کوئٹہ جارہی تھیں کہ گاڑی کھائی میں جا گری

سرفراز بگٹی کی متعلقہ حکام کو ہدایت، صحت یابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

چمن، کوئٹہ (آئی این پی + خ ن) اسسٹنٹ کمشنر آئیڈا اگل شوہر سمیت کوئٹہ چمن شاہراہ پر زڑہ بند کے مقام پر پیش آنے والے ٹریفک حادثے میں شدید زخمی ہوگئیں جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چمن میں ٹریفک حادثے میں زخمی ہونے والی اسسٹنٹ کمشنر چمن آئیڈا اگل اور ان کے شوہر کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی پولیس حکام کے مطابق (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

اسسٹنٹ کمشنر چمن آئیڈا اگل اپنے شوہر کے ہمراہ چمن سے کوئٹہ جارہی تھیں کہ وہ کوژک کے دامن میں زڑہ بند کے مقام پر تیز رفتاری کے باعث ان کی گاڑی بے قابو ہو کر کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں اسسٹنٹ کمشنر آئیڈا اگل اور ان کے شوہر شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو چمن فدا بلوچ جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور اپنی نگرانی میں زخمیوں کو فوری طور پر کوئٹہ روانہ کردیا۔ حادثے میں گاڑی کا ڈرائیور محفوظ رہا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چمن میں ٹریفک حادثے میں زخمی ہونے والی اسسٹنٹ کمشنر چمن آئیڈا اگل اور ان کے شوہر کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسسٹنٹ کمشنر چمن آئیڈا اگل سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے ان کی خیریت دریافت کی اور حادثے کے بعد ان کی طبی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ دونوں زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اسسٹنٹ کمشنر چمن اور ان کے شوہر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی۔

وزیراعلیٰ کا صحافی حمادا للہ کے چچا کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نوجوان صحافی حماد اللہ کے چچا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حماد اللہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں حماد اللہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | منگل 24 نومبر 2026ء بمطابق 13 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 322

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے وفاقی ملازمتوں کا جامع منصوبہ روشن مستقبل کی جانب اہم قدم

نوجوانوں کو خودمختار بنانے اور باعزت روزگار کی فراہمی پر صدر، وزیراعظم اور عسکری قیادت سے اظہار تشکر، نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کرینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کا جامع منصوبہ سامنے آیا ہے۔ اقدام کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل، معاشی استحکام اور قومی دھارے میں موثر شمولیت کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے منصوبے پر صدر مملکت، وزیراعظم اور اعلیٰ عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

کی جانب سے وہ صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کے شکرگزار ہیں جنہوں نے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لئے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرکے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جاسکتی ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع منصوبے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے اقدام کو سراہا ہے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کے لئے انتہائی اہم ہے۔ وہ اس اقدام پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے شکرگزار ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ بھرتیوں کے عمل میں تمام اہل امیدواروں کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس منصوبے سے بلوچستان کے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری حاصل کرنے، اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے نئے مواقع میسر آنے کی امید ہے۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 24 نومبر 2026ء بمطابق 13 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 322

باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کرینگے، سرفراز بگٹی

25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع پلان پر صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں

اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کیلئے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع پلان پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت سے اظہار تشکر کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی روشن مستقبل اور ترقی کے بہترین مواقع فراہم کرنے پر وفاقی حکومت کے احسن اقدام کو بھرپور سراہا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کا کہنا تھا کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے مشکور ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. Dated: Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا حمید الکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | منگل 24 نومبر 2026ء 13 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 85

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صحافی حماداللہ کے چچا کے انتقال پر افسوس کا اظہار

وہ اس دکھ کی گھڑی میں حماداللہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نوجوان صحافی حماداللہ کے چچا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حماداللہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں (بقیہ 50 صفحہ 7 پر)

حماداللہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No.
Page No. 6

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین
جلد 81 | منگل 24 نومبر 2026ء 13 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 323

صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کا جامع منصوبہ سامنے آیا ہے

علی عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کا جامع منصوبہ سامنے آیا ہے۔ اس اقدام کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل، معاشی استحکام اور قومی دھارے میں مؤثر شمولیت کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے منصوبے پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور اعلیٰ عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے وہ صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کے شکر گزار ہیں جنہوں نے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرکے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جاسکتی ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع منصوبے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت اور اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے اقدام کو سراہا ہے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وہ اس اقدام پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے شکر گزار ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ بھرتیوں کے عمل میں تمام اہل امیدواروں کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس منصوبے سے بلوچستان کے نوجوانوں کو معاشی خودمختاری حاصل کرنے، اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے نئے مواقع میسر آنے کی امید ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کیلئے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع پلان پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت سے اظہار تشکر کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے صدر مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی روشن مستقبل اور ترقی کے بہترین مواقع فراہم کرنے پر وفاقی حکومت کے احسن اقدام کو بھرپور سراہا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کا کہنا تھا کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے مشکور ہیں۔

میر سرفراز بگٹی کا نوجوان صحافی حمادا اللہ کے چچازاد بھائی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نوجوان صحافی حمادا اللہ کے چچا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حمادا اللہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں حمادا اللہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | منگل 24 نومبر 2026ء، 13 جمادی الآخر 1447ھ | شمارہ 230

Page No. 7

بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کرینگے

سرفراز بگٹی

میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے پر سیاسی و عسکری قیادت کے مشکور ہیں، وزیراعلیٰ

وزیراعظم اور عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کیلئے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے جامع پلان پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت سے اظہار تشکر کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے صدر بقیہ 5 صفحہ 6 پر

مملکت، وزیراعظم اور عسکری قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ عسکری قیادت نے بلوچستان کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے سب سے پہلے آواز اٹھائی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان بھر کے باصلاحیت نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے بھی روشن مستقبل اور ترقی کے بہترین مواقع فراہم کرنے پر وفاقی حکومت کے احسن اقدام کو بھرپور سراہا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کا کہنا تھا کہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے پر اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت کے مشکور ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صحافی حماداللہ کے چچا کے انتقال پر اظہار تعزیت

حماداللہ اور اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نوجوان صحافی حماداللہ کے چچا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حماداللہ اور بقیہ 57 صفحہ 6 پر

ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں حماداللہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. Dated: 24 NOV 2026 Page No. 8

حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے اجتماعی کوششیں جاری رکھیں گے، نور محمد مڑ

کارروان میں نئے ساتھیوں کی شمولیت سے علاقے میں عوامی اور سیاسی روابط میں مزید اضافہ ہوگا، صوبائی وزیر

سنجاوی میں شمولیتی اجتماع، جمعیت سے اہم شخصیات مستعفی ہو کر صوبائی وزیر کے قافلے میں شامل

سنجاوی (نمائندہ خصوصی) سنجاوی میں صوبائی وزیر لیونی مینجمنٹ و پارلیمنٹ (C M D) و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دومڑ کے کارواں ..... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

اعلان کلی بنے تیر سنجاوی میں صوبائی وزیر لیونی مینجمنٹ و پارلیمنٹ (C M D) و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دومڑ کے کارواں میں شمولیت کا اعلان کیا۔ شمولیت اختیار کرنے والوں میں حاجی تاج محمد، سیاں خان، قسمت اللہ، محمد اعظم، محمد علی، میر حمزہ، سیف اللہ، کلیم اللہ، شمس اللہ، اکرام اللہ، مہربان، حنیف اللہ، سرور خان، ملتان، ظاہر، صمد خان، عبدالرحمن، میر زمان، حاجی نگین، امیر گل، بیاز الدین، کلیم دین، محمد گل، زین الدین، جبار خان، نظام، اسلام خان، روزے خان، گل اکرام اور جہانگیر سمیت دیگر ساتھی شامل ہیں اس موقع پر نئے شامل ہونے والے افراد نے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دومڑ کے ساتھ گروپ فوٹو بھی بنوائی، بعد ازاں پروگرام کے اختتام پر شرکاء کے اعزاز میں پرتکلف چائے پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔

تنقید جمہوری حق مگر کسی کی عزت و ساکھ متاثر کرنا مناسب نہیں، سنجے کمار پنجوانی

سوشل میڈیا پر الزامات کی تشہیر سے پہلے حقائق کی تصدیق ضروری ہے، یک طرفہ مؤقف کو حتمی حقیقت نہ سمجھا جائے، بیان

غیر مصدقہ الزامات پھیلانے سے گریز کیا جائے، تمام پہلوؤں کا جائزہ اور فریقین کا مؤقف سننا ضروری ہے، وزیر برائے انتخابی امور

چمتر (پ ا ا) بلوچستان کے وزیر برائے انتخابی امور سنجے کمار پنجوانی کے خلاف سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے الزامات کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ کسی بھی معاملے میں حقائق کی مکمل جانچ پڑتال کے بغیر الزامات عائد کرنا اور انہیں سوشل میڈیا پر پھیلانا غیر ذمہ دارانہ طرز عمل ہے۔ کسی بھی شخصیت یا معاملے سے متعلق رائے قائم کرنے سے قبل تمام متعلقہ پہلوؤں کا جائزہ لینا اور فریقین کا مؤقف سننا ضروری ہے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاملے کا یک طرفہ مؤقف سن کر اسے حتمی حقیقت تسلیم کرنا مناسب نہیں۔ اگر کسی فرد یا حلقے کو وزیر برائے انتخابی امور سنجے کمار پنجوانی کے حوالے سے کوئی شکایت یا تحفظات ہیں تو انہیں متعلقہ قانونی اور انتظامی فورم پر پیش کیا جائے، تاکہ شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے ذریعے اصل حقائق سامنے آسکیں انہوں نے کہا کہ سیاست اور عوامی خدمت کے میدان میں تنقید اور اختلاف رائے جمہوری معاشرے کا فطری حصہ ہیں، تاہم تعمیری تنقید اور غیر مصدقہ الزامات کی تشہیر میں واضح فرق ہے۔ اختلاف رائے کی آڑ میں کسی کی عزت اور ساکھ کو متاثر کرنے سے گریز کیا جانا چاہیے ان کا مزید کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اطلاعات اور پوسٹس کو مستند ذرائع سے تصدیق کیے بغیر آگے پھیلانا مناسب نہیں۔ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ کسی بھی الزام یا خبر کو شیئر کرنے سے پہلے اس کی حقیقت جاننے کی کوشش کرے انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی معاملے میں شخصیات کے بجائے حقائق، شواہد اور مستند معلومات کو ترجیح دی جانی چاہیے، کیونکہ ذمہ دارانہ طرز عمل، برداشت اور باہمی احترام ہی معاشرے میں مثبت مکالمے اور درست معلومات کے فروغ کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

سردار عمر گورگیج کی علی مدد جتک سے ملاقات، وزارت کا قلمدان ملنے پر مبارکباد

ملاقات میں باہمی دلچسپی و صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے ہی ایم ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر ایگریکلچر حاجی میر علی مدد جتک سے ملاقات کی۔ سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے وزارت کا قلمدان ملنے پر انہیں مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی اور صوبے کی مجموعی سیاسی اور تنظیمی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان، میر ساجد ترکی، سردار زادہ بلوچ خان گورگیج، حاجی غلام جان حسن زئی، کامریڈ جی این بلوچ، یوسف منگھوی، ثناء اللہ دانش گورگیج، اور دیگر بھی موجود تھے۔

Century Express Quetta

علاقائی روایات کا فروغ ترجیحات میں شامل ہے، زرین مگسی

ثقافتی میلوں کے انعقاد کا مقصد روایات اور رسم و رواج کی حوصلہ افزائی کرنا ہے

مختلف مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالوں میں انعامات تقسیم کیے گئے

لسبیلہ (نمائندہ خصوصی) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، ثقافت و سیاحت بلوچستان نوابزادہ میر زرین خان مگسی کی خصوصی تعاون و ہدایت پر لسبیلہ ثقافتی میلہ 2026 کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد لسبیلہ کی منفرد ثقافت، تاریخی ورثے اور علاقائی روایات کو اجاگر کرنے کے ساتھ مقامی فنون اور روایتی کھیلوں کو فروغ دینا ہے۔ میلے میں روایتی کھیلوں، گڑ سواری، بیلوں کی نمائش اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں مقامی افراد اور شائقین نے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔ مختلف مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شرکاء میں انعامات اور نوازشیں بھی تقسیم کی گئیں۔ نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا کہ لسبیلہ کی خوبصورت ثقافت، تاریخی ورثے اور علاقائی روایات کا فروغ ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 NOV 2026

Page No. 8

سیکورٹی اداروں کیخلاف بیانات کرنا مناسب نہیں، ضیاء لانگو

قائد جمعیت کی سیکورٹی واپس لیے جانے پر اپوزیشن کا واک آؤٹ

نیشنل پارٹی نے بھی اپوزیشن کا ساتھ دیا، صوبائی وزراء کے منانے پر اپوزیشن اراکین ایوان میں واپس آگئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے سیکورٹی واپس لے جانے پر اپوزیشن ارکان کا بلوچستان اسمبلی سے واک آؤٹ، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو چیئرمین آف پینل کے رکن ڈاکٹر اشوک کمار کی زیر صدارت نصف گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن زاہد علی ریکی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے سیکورٹی واپس لے جانے پر اپوزیشن ارکان کا بلوچستان اسمبلی سے واک آؤٹ، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو چیئرمین آف پینل کے رکن ڈاکٹر اشوک کمار کی زیر صدارت نصف گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں

جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کی سیکورٹی کم کی گئی ہے مولانا فضل الرحمن پر کئی مرتبہ قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں ان کی سیکورٹی واپس لینا قابل مذمت ہے اگر ہمارے قائد کو کچھ ہوا تو اس ذمہ داری وزیر اعظم پر عائد ہوگی، مولانا فضل الرحمن سے سیکورٹی واپس لیے جانے پر انہوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا، جمعیت کے دیگر ارکان نے بھی ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ افسوسناک ہے، نیشنل پارٹی کے اراکین بھی اس صورتحال پر واک آؤٹ کرتے ہیں، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن کی سیکورٹی کے بارے میں انہیں کچھ علم نہیں، مولانا فضل الرحمن ملک کے زیرک سیاستدان ہیں، ملک اس وقت نازک دور سے گذر رہا ہے، ہم رات کو سوتے ہیں تو ہماری سیکورٹی اور ملک کی حفاظت ادارے کرتے ہیں، سیکورٹی اداروں کے خلاف بات کرنا مناسب نہیں۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سے سیکورٹی واپس لینے کا معاملہ وفاق سے منسلک ہے، مولانا فضل الرحمن یقیناً ملکی سطح کے لیڈر اور عالم دین ہیں ان کا احترام کرنا چاہیے، صرف مولانا فضل الرحمن کی ہی نہیں بلکہ سب کی سیکورٹی لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سے سیکورٹی واپس لینا ٹھیک نہیں لیکن کچھ دن پہلے انہوں نے لاکھوں شہداء کے ورثاء کی دل آزادی کی یہ صرف شہداء کے ورثاء بلکہ اس سے پورے معاشرے اور عوام کی دل آزاری ہوئی ہے اس کی بھی مذمت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن ایک پارٹی کے سربراہ ہیں ملک میں دہشت گردی پر بات نہیں کرتے اس کی مذمت نہیں کرتے فورسز کی حوصلہ افزائی کی بجائے دل آزاری کرنا کسی بھی لیڈر کو زیب نہیں دیتا ہے۔ بعد ازاں صوبائی وزراء کے منانے پر اپوزیشن اراکین ایوان میں واپس آگئے۔ اجلاس میں محکمہ صحت اور محکمہ سیوریج آبادی سے متعلق سوالات محکمین کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردیے گئے۔ جس کے بعد اجلاس کی صدارت کرنے والے پینل آف چیئرمین کے رکن ڈاکٹر اشوک کمار نے اسمبلی کا اجلاس 8 دسمبر کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا۔

بلوچستان اسمبلی، فشریز اینڈ ایکو کلچر غیر رسمی تعلیم کے مسودہ قوانین منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں بلوچستان فشریز اینڈ ایکو کلچر اور بلوچستان غیر رسمی تعلیم کے مسودہ قوانین منظور کرلیے گئے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے وزیر برائے محکمہ داخلی گیری کی جانب سے بلوچستان فشریز اینڈ ایکو کلچر کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 15 مصدرہ 2026) کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی تحریک پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا پارلیمانی سیکرٹری ولی محمد نورزئی نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 28 مصدر 2026) کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی تحریک پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 NOV 2026

Page No. 10

بلوچستان میں 56 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری

عوام و بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بی ایس ڈی آئی کے تحت اہم اقدامات

8 ہزار سے زائد نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کی تربیت دینے کے لیے آئی ٹی حب قائم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقی کا دائرہ وسیع کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انیشیٹو (بی ایس ڈی آئی) کے تحت صوبے بھر میں اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کام جاری ہے۔ اس منصوبے کے تحت مجموعی طور پر 56 ارب روپے کی لاگت سے 4 ہزار 63 ترقیاتی منصوبے شامل کیے گئے ہیں، جن کا مقصد عوام کا معیارِ زندگی بہتر بنانے کے ساتھ صوبے میں بنیادی ڈھانچے اور سماجی سہولیات کو مضبوط بنانا ہے۔ بی ایس ڈی آئی کے تحت تعلیم، صحت، زراعت، سڑکوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کے مختلف شعبوں میں ترقیاتی سرگرمیاں جاری ہیں، جبکہ متعدد منصوبے مکمل بھی کیے جا چکے ہیں۔ ان منصوبوں سے بالخصوص دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ تعلیم کے شعبے میں صوبے کے مختلف اضلاع میں تعلیمی اداروں کی تعمیر، بحالی اور تزئین و آرائش کے متعدد منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، جس سے تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے اور طلبہ کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ اسی طرح نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے بلوچستان میں آئی ٹی حب قائم کیے گئے ہیں،

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 NOV 2026 Page No. 11

غیر آئینی حکمرانوں کو ریفرنڈم کرانے کا حق حاصل نہیں، بی این پی

ایسے اقدامات عوامی رائے کے احترام کی بجائے مرضی مسلط کرنے کی کوشش ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی مرکزی اور صوبائی سطح پر ہونے والے کسی بھی ایسے ریفرنڈم کو یکسر مسترد کرتی ہے جس کا انعقاد خود غیر آئینی اور غیر قانونی طریقے سے اقتدار پر براجمان حکمرانوں کی جانب سے کیا جائے۔ پارٹی کا واضح اور دوٹوک مؤقف ہے کہ جو حکمران خود عوام کے حقیقی مینڈیٹ سے محروم ہوں اور جن کی اپنی آئینی و قانونی حیثیت سوالیہ نشان ہو انہیں یہ حق کس بنیاد پر حاصل ہے کہ وہ عوام کے مستقبل، قومی حقوق اور اجتماعی مفادات سے متعلق ریفرنڈم کرائیں جو حکمران خود عوام کے اعتماد اور آئینی جواز سے محروم ہوں ان کے زیر اہتمام ہونے والے ریفرنڈم کی حیثیت اور ساکھ کیا ہو سکتی ہے پارٹی سمجھتی ہے کہ ایسے اقدامات عوامی رائے کے احترام کی بجائے عوام پر اپنی مرضی مسلط کرنے کی کوشش ہیں۔ ماضی میں بھی مختلف ادوار بالخصوص آمریت کے دور میں ایسے ریفرنڈم اور اقدامات کیے گئے جنہیں عوام نے مسترد کیا۔ تاریخ سے سبق سیکھنے کے بجائے ایک مرتبہ پھر ایسے متنازع اقدامات کے ذریعے عوام کی رائے کو اپنی مرضی کے تابع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پشتونوں پر روزگار کے دروازے بند کئے جا رہے ہیں، نواب ایاز جوگیزئی

ملک میں میڈیا و عدلیہ کی آزادی پامال کرنے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے، عبدالروف لالہ، عبدالرحیم زیارتوال

پشتونوں کی تجارت پر قدغن جاری، ڈیورنڈ خط کے کاروبار کو بند کیا گیا ہے، ڈاکٹر حامد اچکزئی، کبیر افغان

صوبے میں علاج، تعلیم و پینے کا صاف پانی مہیا نہیں، تحصیل کوئٹہ صدر کانفرنس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شرافت آغا کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ تحصیل صدر کانفرس منعقد ہوئی کانفرس میں تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی نے گزشتہ سیاسی، تنظیمی کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ کانفرس نے رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے اس کی منظوری دی۔ کانفرس سے پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، مرکزی ڈپٹی جنیرل مین..... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالروف لالہ، مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز دارا خان جوگیزئی، جمال خان مندوخیل، ملک یاسین بازئی، ضلع سینئر معاون سیکرٹری معلم سعید خان کاکڑ، ضلع کوئٹہ کے مالیات سیکرٹری ڈاکٹر نواب اچکزئی، منتخب تحصیل صدر اختر خروٹی، سابق تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی نے خطاب کیا۔ سٹیج کے فرائض ضلع کوئٹہ کے سینئر معاون سیکرٹری نصیر کاکڑ اور ضلعی آفس سیکرٹری نصیب اللہ نیازی نے ادا کی۔ جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت تحصیل معاون سیکرٹری حاجی اسلام ترکئی نے حاصل کی۔ کانفرس میں صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سردار اورلس بڑیچ، صورت خان کاکڑ، حضرت عمر ایڈووکیٹ، الحاج سید فیض اللہ آغا، نظام مسکر نوت کاکڑ، جمل خلجی، حفیظ ترین، حبیب الرحمن بازئی، ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ کانفرس میں الیکشن کمیشن تشکیل دی گئی طویل اجلاس کے بعد جمہوری حق رائے دہی کے ذریعے نئی کابینہ کی تشکیل عمل میں لائی گئی۔ جس کے مطابق تحصیل صدر کے صدر کیلئے اختر خروٹی، تحصیل جنرل سیکرٹری میوہ خان خلجی، تحصیل اطلاعات سیکرٹری صداقت اچکزئی، تحصیل مالیات سیکرٹری یوم خان ناصر، تحصیل رابطہ سیکرٹری سلیم خان ناصر جبکہ تین خروٹی، فتح اللہ کاکڑ، سہیل خان پیر علیزئی، قاسم اچکزئی، انجینئر امیر حمزہ، نور بیدار، فرمان اللہ کاکڑ، حیات اللہ خان، حاجی اسلام ترکئی اور عمران شوکت معاونین منتخب ہوئے نومنتخب کابینہ سے پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے حلف لیا مقررین نے کہا کہ تمام پشتونخوا وطن میں پراکسیز کے ذریعے جاری دہشت گردی، خوف و ہراس، پشتون قوم کے معدنی خزانوں کی لوٹ کھسوٹ کیلئے ہیں اور اسے کسی صورت میں قبول نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 NOV 2026 Page No. 12

صحافیوں کی برطرفیوں اور نیوز چینلز کی بندش کیخلاف بی یو جے کا کیمپ احتجاجی مظاہرہ

خوشحال و پرامن معاشرے کی تشکیل کیلئے آزاد صحافت ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن، لشکری رئیسانی، نصیر شاہوانی و دیگر

کوئٹہ میں 11 نیوز چینلز کے دفاتر بند ہونے سے 122 صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بیک جنبش قلم فارغ کر دیا گیا، صحافی رہنماء

بی ایف یو جے کے مرکزی صدر کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ، شدید نعرے بازی، وکلاء، سیاسی شخصیات، مزدور رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی دھرنا جاری صحافی برادری نے صحافت کو درپیش مسائل، ورکرز کی بلاجواز برطرفیوں اور حق اظہار رائے پر قدغن لگانے کو جمہوری عمل کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ خوشحال پرامن معاشرے کی تشکیل کے لئے آزاد صحافت ناگزیر ہے جب تک صحافیوں کا ..... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

معاشی قتل جاری رہے گا بہتری کا خواب دیکھنا بے سود ہے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر ملک گیر احتجاجی تحریک کے سلسلے میں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے احتجاجی دھرنا جاری ہے جس میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے مرکزی قائدین، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کے قائدین صحافیوں، سیاسی جماعتوں، مزدور تنظیموں، سول سوسائٹی، وکلاء اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندگان شریک ہوئے اس موقع پر صحافیوں کی جانب سے اپنے حقوق اور مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی گئی اس موقع پر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب صحافیوں نے مل کر آواز اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے کہ جس کے تحت ہم متحد ہو کر ایک بار پھر بھرپور تحریک چلا رہے ہیں کیونکہ اس تحریک سے متاثرہ افراد صرف صحافی نے بلکہ سول سوسائٹی سیاسی جماعتوں طلباء اور وکلاء کا بھی ایشو ہے سندھ کے بعد اب ہم بلوچستان میں اکٹھے ہوئے ہیں جس کے بعد پنجاب اور کے پی کے میں بھی ایسے ہی دھرنے دیئے جائینگے جبکہ فائنل پروگرام اسلام آباد میں ہوگا اور وہ احتجاج تب تک جاری رہے گا جب کہ چارٹر آف ڈیمانڈ پورا نہیں ہو جاتا انھوں نے کہا کہ میڈیا ہاؤسز میں صحافی غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں کئی اداروں میں جبری برطرفیاں کی جا رہی ہیں اعلانیہ اور غیر اعلانیہ سینسر شپ جاری ہے انھوں نے کہا کہ آزاد صحافت پر قدغن پیکا قانون کے بے رحمانہ نفاذ صحافیوں کے خلاف مقدمات گرفتاریاں اور ہراساں کئے جانے کے متعدد واقعات سے صحافت ذہنی دباؤ کا شکار ہیں جبکہ بیشتر صحافی کئی کئی ماہ کی تنخواہوں سے محروم ہیں پاکستان میں شہری آزادیوں بنیادی انسانی حقوق اور میڈیا کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں تو آپ کو صحافیوں کی اس جدوجہد کا ساتھ دینا ہوگا کیونکہ یہ صرف صحافیوں کے روزگار یا پیشہ ورانہ حقوق کا معاملہ نہیں بلکہ عوام کے حق معلومات جمہوری اقدار اور آئینی آزادیوں کے تحفظ کی جنگ ہے انھوں نے کہا کہ صحافیوں کی زبانیں بند کی جا رہی ہیں آزادی اظہار کو محدود کیا جا رہا ہے اور اختلافی آوازوں کے لئے جگہ تنگ ہوتی جا رہی ہے صحافت کا بنیادی فریضہ سچ عوام تک پہنچانا ہے لیکن جب صحافی خوف دہا مقدمات اور معاشی عدم تحفظ کا شکار ہوں تو اس کا نقصان صرف صحافیوں کو نہیں بلکہ پورے معاشرے اور جمہوری نظام کو ہوتا ہے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں کا سلسلہ جاری ہے صرف کوئٹہ میں 11 نیوز چینلز نے اپنے بیورو دفاتر مکمل بند کر دیئے ہیں جبکہ 122 کے قریب صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو انکی نوکریوں سے بیک جنبش قلم فارغ کر دیا گیا ہے مگر حقیقت میں یہ 122 صحافی یا میڈیا ورکرز نہیں بلکہ 122 خاندان ہے جو اس برطرفیوں سے متاثر ہو کر اب نان شبینہ کے محتاج ہیں جبکہ جو صحافی اس وقت نوکریوں پر بحال ہیں انکی قلیل تنخواہیں اور پسند نہ پسند خبروں کی اشاعت کا دباؤ انہیں ذہنی مریض بنا دیا ہے پیکا ایکٹ جیسے قوانین سے صحافیوں سے انکا حق اظہار رائے چھینا گیا ہے انھوں نے کہا کہ صحافیوں کو غیر قانونی طور پر گرفتار و مقدمات کا بھی سامنا ہے جس سے اب صحافت جیسا مقدس پیشہ بھی مشکل ہو چکا ہے احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے کہا کہ صحافیوں کے حقوق کی یہ ملک گیر احتجاجی تحریک ایک ایک میڈیا ورکرز کے حقوق کے حصول تک جاری رہے گی آج بلوچستان میں صحافت جس مشکل دور سے گزر رہی ہے اسکی مثال آمرانہ دور حکومت میں بھی نہیں ملتی بلوچستان کے صحافیوں نے ہر ظلم اور جبر کے خلاف بھرپور آواز بلند کی ہے جیل اور قید و بند کی صحبتیں برداشت کی ہیں انھوں نے کہا کہ میڈیا اداروں میں جابرانہ اقدامات اس پیشے سے وابستہ افراد کے لئے اب بے حد مشکل ہوتا جا رہا ہے احتجاجی دھرنے سے بلوچستان پیس فورم کے سربراہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، جماعت اسلامی کے امیر و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماء عابد بٹ، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماء و رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے مرکزی رہنماء عبدالرشید ناصر، سی پی این ای کے نائب صدر شکیل احمد ترابی، مجلس وحدت المسلمین کے مرکزی رہنماء علامہ ہاشم موسوی، پی این پی عوامی کے رہنماء ڈاکٹر یاسر نصیر شاہوانی، بلوچستان بار کونسل کے ممبر راحب بلیدی ایڈووکیٹ، پاکستان تحریک انصاف کوئٹہ ڈویژن کے صدر سردار زین العابدین خلجی، آل پاکستان اخبار فروش فیڈریشن کے رہنماء و انجمن اتحاد اخبار فروشاں کے صدر میر احمد راسکوہ ال، کنزیومر سول سوسائٹی کے چیئرمین خیر محمد شاہین، سکھ کمیونٹی بلوچستان کے چیئرمین سردار حسیر سنگھ وہیمن رائٹس ایکٹوسٹ فوزیہ شاہین، سوشل میڈیا ایکٹوسٹ روزینہ خلجی، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید قیوم آغا، سول سوسائٹی کے بہرام لہڑی نے بھی خطاب کرتے ہوئے صحافیوں کے حقوق کی جاری ملک گیر تحریک کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ آمریت جبر اور آزادی اظہار پر پابندیوں کے خلاف صف اول میں کھڑے ہو کر قربانیاں دی ہیں آج پھر صحافت کو مختلف محاذوں پر دباؤ کا سامنا ہے پیکا قانون گرفتاریوں مقدمات دھمکیوں اور معاشی مشکلات کے ذریعے صحافیوں کو خاموش کرانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں صحافیوں کے اس احتجاج میں تمام سیاسی جماعتیں سول سوسائٹی وکلاء اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بھی ان کے ساتھ ہیں کسی بھی معاشرے میں آزاد میڈیا کے بغیر جمہوریت شفافیت اور عوامی احتساب کا تصور ممکن نہیں کیونکہ صحافت محض پیشہ نہیں بلکہ عوام تک سچ پہنچانے اور معاشرے کو باخبر رکھنے کی ایک بڑی قومی ذمہ داری ہے جب صحافیوں کو اپنے فرائض کی ادائیگی پر دباؤ دھمکیوں اور مقدمات کا سامنا ہو اور میڈیا ورکرز کو تنخواہوں سے محروم رکھا جائے تو یہ پورے صحافتی نظام کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے صحافیوں کے معاشی تحفظ ملازمتوں کے استحکام اور آزادی اظہار رائے کیلئے جدوجہد کو مزید منظم اور موثر بنانے کی ضرورت ہے۔

بسوں مال بردار گاڑیوں کا تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

بہتہ خوری نے ٹرانسپورٹرز کا کاروبار تباہ اور زندگی اجیرن کر دی ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بسوں ..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

ٹرکوں، آئل ٹینکرز اور دیگر ٹرانسپورٹ کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن بلوچستان میں ٹرانسپورٹرز کو ایک طرف مختلف تنظیموں کی جانب سے گاڑیاں روکنے، اغوا کرنے اور تاوان طلب کرنے جیسے مسائل کا سامنا ہے، تو دوسری جانب مختلف چیک پوسٹوں پر بہتہ خوری نے ان کا کاروبار اور روزگار شدید متاثر کر دیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. _____ Dated: 24 NOV 2026 Page No 13

عوام پرامن جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تو امن و ترقی کا راستہ نکل سکتا ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حقیقی حل جماعت اسلامی کی دیانتدار اور مخلص قیادت کے ساتھ ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ کے جلسہ عام میں خوف و دہشت کی فضاء کے باوجود ہزاروں افراد کی شرکت پر مشکور ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (پی آر آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی قیمتی قبائل کے روایتی عمائدین کی جماعت اسلامی کے زیر اہتمام "پرامن بلوچستان" جلسہ عام میں کثیر تعداد میں شرکت نے ثابت کر دیا ہے کہ بلوچستان کے عوام پرامن جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اور ہزاروں افراد کی شرکت نے ثابت کر دیا ہے کہ عوام کو بنیادی حقوق اور ان کی جائز مطالبات تسلیم کی یقین دہانی کرائی جائے تو بلوچستان میں امن و ترقی کا راستہ نکل سکتا ہے ۔۔۔۔۔ بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کو ان کے بنیادی حقوق روزگار، تعلیم، صحت اور انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تو امن و ترقی کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا خوف و دہشت کی فضاء کے باوجود ہزاروں خواتین اور مرد حضرات کی بڑی تعداد میں شرکت پر ان کے مشکور ہیں ان شاء اللہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حقیقی حل جماعت اسلامی کی دیانت دار اور مخلص قیادت کے پاس ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف علاقوں سے آنے والے جماعت اسلامی کے ذمہ داران اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اب اپنے حقوق کے حصول کیلئے بیدار ہو چکے ہیں عوام کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا واضح پیغام ہے کہ وہ ظلم، ناانصافی، بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری کا خاتمہ چاہتے ہیں عوام جانتے ہیں کہ کون سے نعرے اور وعدے ان کے اپنے ہیں اور کون سے محض انتخابات اور اپنے مسائل کا حل چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام حقوق کے حصول کے لیے جمہوری و آئینی اور پرامن جدوجہد میں جماعت اسلامی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 NOV 2026 Page No. 14

خروٹ آباد' کچرے کے ڈھیر سے 4 سالہ بچی کی لاش برآمد

چند روز قبل بچی کی گمشدگی کی ایف آئی آر بھی تھانہ خروٹ آباد میں درج کرائی گئی تھی

کوئٹہ (یو این اے) تھانہ خروٹ آباد کی حدود میں ازبک قبرستان کے قریب کچرے کے ڈھیر سے چار سالہ بچی کی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کے بعد علاقے میں تشویش اور افسوس کی فضاء پھیل گئی۔ ذرائع کے مطابق بچی کی لاش کچرے کے ڈھیر میں پڑی ہوئی ملی۔ بتایا جاتا ہے کہ چند روز قبل مذکورہ بچی کی گمشدگی کی ایف آئی آر بھی تھانہ خروٹ آباد میں درج کرائی گئی تھی، جس کے بعد سے اس کی تلاش جاری تھی۔ لاش ملنے کی اطلاع پر متعلقہ حکام..... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا نوٹس' ہوائی فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار

کوئٹہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کی ضامن ہے، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی جانب سے ون ویلنگ اور سرعام ہوائی فائرنگ کرنے والوں کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کا نوٹس لینے کے بعد کوئٹہ پولیس نے بروقت کارروائیاں..... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے ایس ایچ او خروٹ آباد احسان اللہ مروت، ایس ایچ او کینٹ محمد یوسف بزیچ، ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمن خلجی نے ون ویلنگ کرنے والے موٹر سائیکل سواروں اور ویڈیو میں سرعام اسلحہ کی نمائش اور فائرنگ کرنے والوں کے خلاف بروقت کارروائیاں کرتے ہوئے انہیں گرفتار کرلیا ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کا کہنا ہے کہ کوئٹہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کی ضامن ہے نہ کہ کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لیکر سرعام اسلحہ کی نمائش کرتے ہوئے فائرنگ کریں یا پھر قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ون ویلنگ کرکے اپنی اور دوسروں کی زندگی کے ساتھ کھیلیں کوئٹہ پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیلنے والے عناصر کی بیخ کنی کیلئے قانونی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کے خلاف بھرپور ایکشن لے گی کیونکہ کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے۔

ڈیرہ مراد، جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش ناکام

ٹرین کے گزرنے سے قبل دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ٹریک کو نقصان

پولیس و سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئیں پورے علاقے کا محاصرہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پشاور سے کوئٹہ جانے والی مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش ناکام ٹرین گزرنے سے قبل ریلوے ٹریک پر دھماکہ ٹریک کو نقصان ٹرینوں کی آمد و رفت روک دی گئی..... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس کے مطابق ضلع نصیر آباد کے علاقے ڈیرہ مراد جمالی صدر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ عزیز آباد جمالی کے مقام پر پشاور سے کوئٹہ جانے والی مسافر ٹرین کو نامعلوم مسلح افراد نے اڑانے کی کوشش ناکام ٹرین کے گزرنے سے قبل دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ریلوے ٹریک کو نقصان جبکہ ٹرین کو جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائی' منشیات برآمد' ملزم گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرکے منشیات برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق پولیس تھانہ شہید میجر انور کاکڑ بروری کے ایس ایچ او نصیب اللہ ناصر نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم یعقوب ولد باچا خان کو گرفتار کرلیا جسکے قبضے سے 10 کلو آئس برآمد پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید کارروائی شروع کردی۔

کچھی' 4 افراد کے قتل میں مفرور ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) کچھی پولیس نے حاجی شہر اور بھاگ میں کارروائیاں کرتے ہوئے 4 افراد کے قتل میں مطلوب مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس سبی رینج پرویز احمد عمرانی اور ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی خصوصی ہدایت پر ایس ڈی پی او شیر احمد محمد شبی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ حاجی شہر محمد حنیف کشکوری اور ایس ایچ او صدر بھاگ ریاض احمد نے پولیس کے عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے 4 افراد کے قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم شبیر احمد گرفتار کرکے کارروائی شروع کردی۔

باغبانہ پولیس کی کارروائیاں جاری' 200 گرام چرس برآمد' سمگلر گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، باغبانہ پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 200 گرام چرس سمیت ایک اسمگلر کو گرفتار کرلیا کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے چرس برآمد کرکے منشیات اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی کار بھی قبضے میں لے لی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ علاقے سے منشیات کے خاتمے تک ایسی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

نوکنڈی' نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق

فائرنگ سے ملک وسیم شیرزئی اور عبدالقدیر جمالدینی جاں بحق' پولیس مزید کارروائی کررہی ہے

نوکنڈی (یو این اے) نوکنڈی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کی زد میں آکر ملک وسیم ولد ملک رشید شیرزئی اور عبدالقدیر جمالدینی جاں بحق ہوگئے۔ واقعہ کے بعد مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔

Century Express Quetta

بھائی کو بازیاب، ملزمان کو گرفتار کیا جائے، صنم عبدالرزاق

دوسرے بھائی کو من گھڑت مقدمے میں گرفتار کیا گیا، پریس کانفرنس میں وزیراعلیٰ سے مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خضدار کی رہائشی صنم عبدالرزاق نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس و دیگر حکام سے مطالبہ کیا کہ ان کے بھائی کے اغواء میں ملوث نامزد ملزمان کو گرفتار اور بھائی کو بازیاب کرایا جائے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں اپنی بہن کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ میرے 22 سالہ بھائی سمیع اللہ کو خضدار کے علاقے چمروک سے مسلح افراد اسلحہ کے زور پر اغواء کرکے لے گئے نامزد ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرایا گیا ہے ایک نامزد ملزم گرفتار ہونے کے باوجود میرے مغوی بھائی کو بازیاب نہیں کرایا جاسکا اور نہ ہی دیگر ملزمان کو گرفتار کیا جاسکا بلکہ میرے دوسرے بھائی عبدالفتاح اور اس کے ساتھی سمیر احمد کے خلاف من گھڑت مقدمہ درج اور انہیں گرفتار کرکے ہمیں مزید تکلیف پہنچائی جارہی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ میرے بھائی کو بازیاب اور مقدمے میں نامزد ملزمان کو گرفتار کرکے ہمیں انصاف فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 5
Dated: 24 NOV 2026
Page No. 15

کوہلو میں ایم ایم ڈی محکمہ کی مبینہ غیر فعالیت سے زمیندار مشکلات کا شکار

گزشتہ کئی سالوں کی کارکردگی، سرکاری گاڑیوں، بلڈوزروں، ٹیول کے اخراجات، ناکارہ مشینری اور گرین بلوچستان منصوبے کے فلٹرز کی مکمل تحقیقات کی جائیں، مطالبہ

کوہلو (یو این اے) کوہلو میں ایم ایم ڈی (MMD) محکمہ کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں کئی سالوں سے محکمہ کی عملی سرگرمیاں نظر نہ آنے کے باعث زمینداروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے مقامی زمینداروں کا کہنا ہے کہ علاقے میں متعدد ایسے کسان اور زمیندار موجود ہیں جنہیں زرعی زمینوں کی بحالی، سیلابی نقصانات اور دیگر مسائل کے حل کے لئے سرکاری مشینری کی ضرورت ہے مگر محکمہ کی جانب سے عملی اقدامات دکھائی نہیں دیتے ہیں، شہریوں اور زمینداروں کے مطابق محکمہ ایم ایم ڈی میں متعدد سرکاری گاڑیاں اور مشینری موجود ہیں تاہم ان کی فعالیت اور استعمال کے حوالے سے شفافیت نظر نہیں آتی ہے بعض گاڑیاں مبینہ طور پر کاغذوں میں آن روڈ ظاہر کی جاتی ہیں جبکہ زمینی سطح پر ان کی سرگرمیاں دکھائی نہیں دیتے اس حوالے سے سرکاری ٹیول، گاڑیوں کی مرمت اور مشینری کے استعمال کے اخراجات پر بھی سوالات اٹھائے جارہے ہیں، گزشتہ برسوں کے دوران سیلاب سے کئی زمینداروں کی زمینیں، زرعی راستے اور دیگر املاک متاثر ہوئی ہیں مگر متاثرہ زمینداروں کا کہنا ہے کہ انہیں محکمہ ایم ایم ڈی کی جانب سے خاطر خواہ مدد فراہم نہیں کی گئی عوامی حلقوں کا الزام ہے کہ اگر کہیں مشینری کام کرتی بھی ہے تو مبینہ طور پر بااثر افراد کے کاموں کو ترجیح دی جاتی ہے جبکہ عام اور غریب زمیندار سرکاری سہولیات سے محروم رہتے ہیں، محکمہ ایم ایم ڈی کے دفتر میں سرکاری گاڑیوں اور مشینری کی حالت بھی توجہ طلب ہے جہاں پہ گاڑیاں ناکارہ پڑی ہونے کی شکایات ہیں شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر مشینری غیر فعال ہے تو اس کے باوجود سرکاری اخراجات، ٹیول اور دیگر مدات میں رقوم کس طرح استعمال ہورہی ہیں اس کی باقاعدہ جانچ ضروری ہے، اسی طرح گرین بلوچستان منصوبے کے تحت فراہم کیئے گئے بوروں کے فلٹرز بھی ایم ایم ڈی دفتر میں پڑے دکھائی دے رہے ہیں گرین بلوچستان کے تمام بور مکمل کیئے جاچکے ہیں تو یہ فلٹرز تاحال دفتر میں کیوں موجود ہیں؟ کیا تمام بوروں پر فلٹرز نصب کیئے گئے ہیں عوامی حلقوں اور زمینداروں نے کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن، ایف سی کمانڈنٹ نصیر احمد، ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری اور دیگر ضلعی و اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ ایم ایم ڈی کی گزشتہ کئی سالوں کی کارکردگی، سرکاری گاڑیوں، بلڈوزروں، ٹیول کے اخراجات، ناکارہ مشینری اور گرین بلوچستان منصوبے کے فلٹرز کی مکمل تحقیقات کی جائیں۔

ژوب، آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ، عوام پریشان

50 کلو تھیلا 8300 روپے تک پہنچ گیا، حکام اور عوامی نمائندے نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

ژوب (آن لائن) ژوب میں آٹے کی شدید قلت اور ہوشربا مہنگائی نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے 50 کلو تھیلا 8300 تک پہنچ گیا غریب عوام رل گئے بلوچستان سمیت ژوب کے عوام پہلے ہی بے روزگاری، غربت اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، مگر افسوس کہ اب آٹے جیسی بنیادی ضرورت بھی غریب عوام کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہے۔ پورے بلوچستان میں آٹے کی شدید قلت پیدا ہوچکی ہے اور قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ آج ژوب شہر میں آٹے کا 50 کلو کا تھیلا 8 ہزار 300 روپے میں فروخت ہورہا ہے، جو ایک غریب اور مزدور طبقے کے لیے خریدنا انتہائی مشکل ہوچکا ہے۔ افسوس کا مقام ہے کہ عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوکر سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں پہنچنے والے نمائندے اس سنگین صورتحال پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ آخر غریب عوام کی آواز کون اٹھائے گا عوام کے مسائل حل کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے کیا منتخب نمائندے صرف انتخابات کے دنوں میں عوام کو یاد کرتے ہیں ہم مرکزی حکومت، حکومت بلوچستان، وفاقی و صوبائی وزرائے خوراک اور تمام منتخب نمائندوں سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ بلوچستان اور ژوب میں آٹے کی ترسیل پر عائد تمام رکاوٹیں ختم کی جائیں اور آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی لائی جائے۔ غریب عوام پر رحم کیا جائے۔

QUDRAT QUETTA

خالق آباد میں مہنگائی پر قابو پانے کیلئے اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے

پرائس کنٹرول کی نااہلی کے باعث دکاندار عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں

خالق آباد (یو این اے) عوامی حلقوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی خالق آباد کی ناقص کارکردگی اور نااہلی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں مہنگائی بے قابو ہوچکی ہے اور پرائس کنٹرول کمیٹی مکمل طور پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ دوکانداروں نے من مانے نرخ مقرر کر رکھے ہیں جس کے باعث غریب اور متوسط طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہے بقیہ 22 صفحہ 5 پر

اور ان کی جیبیں کٹ چکی ہیں۔ عوام کے مطابق سرکاری گوشت، انڈے، چینی اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، مگر پرائس کنٹرول اتھارٹی خالق آباد کی جانب سے کوئی موثر کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی۔ سبزی و فروٹ منڈیوں پر عمل درآمد ہوتا ہے اور نہ ہی ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کے خلاف کوئی اقدام دکھائی دیتا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی محض کاغذی کارروائی تک محدود ہوکر رہ گئی ہے، جبکہ بعض شہریوں نے الزام عائد کیا ہے کہ کمیٹی کی خاموشی اس شبہ کو تقویت دے رہی ہے کہ کہیں وہ منافع خور عناصر کے ساتھ ملی بھگت تو نہیں رکھتی۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر فوکس لیا جائے، پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور مہنگائی کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ غریب عوام کو مزید اذیت سے بچایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

6 Da

Bul

24 NOV 2026

Page No. 16

بلوچستان کو وفاق کی جانب سے ملازمتوں کی فراہمی!

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کے دوران صوبے کو ملازمتیں دینے پر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو وفاق کی جانب سے 25 ہزار ملازمتیں ملیں گی اور یہ ملازمتیں مرحلہ وار آرہی ہیں۔ جن علاقوں کے لوگوں کا مستقبل تیل کے کاروبار سے وابستہ تھا انہیں زیادہ ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو وفاق کی جانب سے 25 ہزار ملازمتیں دینے کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان میں لاتعداد تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں اس طرح ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے کیونکہ ہر سال لاتعداد نوجوان تعلیم سے فارغ ہوتے ہیں لیکن وہ ملازمتیں نہ ہونے کے باعث مایوسی و احساس محرومی کا شکار ہورہے ہیں بدقسمتی سے بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے یہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے اور اس کے ہر شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کے وسیع مواقع بھی موجود ہیں لیکن اس سلسلے میں بھی کوئی خاص پیش رفت نہیں ہو پارہی۔ صوبے میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس طرح ایک اہم ذریعہ بارڈر پر کاروبار ہے جبکہ پڑھے لکھے نوجوانوں کا انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے جن میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے زیر انتظام آسامیاں ہیں۔ جہاں تک وفاق میں بلوچستان کے لیے ملازمتوں پر ہے جن میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے زیر انتظام آسامیاں ہیں۔ جہاں تک وفاق میں بلوچستان کے لیے ملازمتوں کے مختص کوٹے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ یہ ملازمتیں صوبے کے حق دار نوجوانوں کو نہیں مل پارہیں یہ جعلی ڈومیسائل رکھنے والے افراد حاصل کرلیتے ہیں اور حق دار اس سے یکسر محروم رہ جاتے ہیں۔ جو کہ ان کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ جہاں تک صوبائی حکومت کے ماتحت ملازمتوں کا تعلق ہے تو یہ کم ہونے کے باعث امیدواروں کو نہیں مل پاتیں کیونکہ آسامیوں کے مقابلے میں بیروزگار نوجوانوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاق کی جانب سے بلوچستان کو فراہم کی جانے والی 25 ہزار ملازمتوں کے عمل کو شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے اور ان پر مقامی لوگوں کی تعیناتیاں عمل میں لائی جائیں تاکہ حق دار اس سے محروم نہ رہ پائیں اس سلسلے میں متعلقہ حکام کو سخت ہدایات جاری کرنی چاہئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کے مختلف محکموں میں پڑی خالی آسامیوں کو بھی فوری طور پر مشتہر کرکے ان پر بھی صاف شفاف طریقے سے میرٹ پر امیدواروں کو ملازمتیں فراہم کی جائیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 NOV 2026

Page No. 7

Balochistan's greatest wealth

Balochistan is blessed with enormous natural resources, including minerals, gas, vast land and other valuable assets. However, despite its immense wealth, the province remains among the most deprived regions of the country. The real tragedy is that its people continue to struggle for basic necessities, employment, education, healthcare and better living conditions while its natural resources remain a major source of economic discussion. The people of Balochistan must be recognised as the province's greatest asset, and their welfare should take precedence over everything else.

Addressing a large public gathering in Quetta, Jamaat-e-Islami chief Hafiz Naeemur Rehman rightly highlighted the importance of prioritising the needs and aspirations of the people over natural resources. His remarks reflect a longstanding grievance among the residents of Balochistan, who believe that despite contributing significantly to the national economy through their natural wealth, they have not received their rightful share in development and prosperity.

One of the most pressing examples is the persistent gas shortage in Quetta and other parts of Balochistan. It is unfortunate that communities living in the province from which natural gas is extracted continue to face low pressure and prolonged loadshedding, particularly during winter. Such disparities raise serious questions about resource distribution, governance and the commitment of successive governments to public welfare.

The province's younger generation also faces an uncertain future. Thousands of educated youth remain unemployed, while educational institutions lack adequate facilities and many communities struggle to access quality healthcare. Instead of creating political divisions, political leadership must focus on addressing these genuine public concerns and providing practical solutions.

Hafiz Naeem also raised an important issue regarding delays in local government elections. Grassroots democracy is essential for resolving municipal problems, improving service delivery and ensuring public participation in decision-making. Quetta cannot progress without empowered local representatives who understand the problems of their communities.

The provincial and federal governments must develop a comprehensive strategy to ensure that Balochistan's natural wealth translates into tangible benefits for its people. Transparent resource management, employment opportunities, quality education, healthcare, reliable utilities and timely local government elections should be priorities.

Balochistan does not merely need promises or political speeches; it needs practical measures, accountability and equal opportunities. Its greatest wealth is undoubtedly its people, and their dignity, rights and prosperity must never be sacrificed for natural resources.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Dated: 24 NOV 2026

Page No. 8

ضلع چمن میں تعلیمی معیار کی بہتری، اداروں کی فعالیت اور نگہداشت کے لیے مؤثر اقدامات

تحریر: گل میر خان کاکڑ

ضلع چمن میں تعلیمی نظام کی بہتری، سرکاری تعلیمی اداروں کی فعالیت، تدریسی معیار میں اضافے اور تعلیمی ماحول کو مؤثر بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اشوک کمار راجپوت کی جانب سے متعدد عملی اقدامات اور اصلاحی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ان کی نگہت گلی کا ٹاپاں پکار پکار کر یہ کہہ رہا ہے کہ وہ تعلیمی بہتری کو محض دفتری ہدایات، اجلاسوں اور انتظامی نگرانی تک محدود رکھنے کے بجائے خود تعلیمی اداروں کا دورہ کرتے، اساتذہ اور طلبہ سے براہِ راست رابطہ قائم کرتے اور تدریسی عمل میں بہتری کے لیے عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی جانب سے مختلف سرکاری اسکولوں کے اچانک دوروں کے دوران اساتذہ کی حاضری، تدریسی سرگرمیوں، طلبہ کی تعلیمی پیش رفت، اداروں کی مجموعی کارکردگی اور دستیاب تعلیمی سہولیات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان دوروں کا بنیادی مقصد صرف انتظامی نگرانی نہیں بلکہ اسکولوں میں نظم و ضبط، تدریسی تسلسل، اساتذہ کی ذمہ داریوں اور طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو بہتر بنانا ہے۔ جہاں کہیں خامیاں، کوتاہی یا غیر تسلی بخش صورتحال سامنے آئی ہے، وہاں اصلاحی اقدامات اور متعلقہ ذمہ داران کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کی ہدایات دی جاتی ہیں۔ اسی تسلسل میں 16 نومبر 2026ء کو ڈویژنل ڈائریکٹر کوئٹہ میڈم زرینہ مشتاق نے ضلع چمن کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ کیا، جہاں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اشوک کمار راجپوت نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کے امتحانی ہال، فرینکنگ ہال اور ویکیشنل فرینکنگ سینٹر سمیت دیگر تعلیمی و تربیتی شعبوں کا معائنہ کیا گیا۔ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول اور سہ پہر اسکول میں بھی تدریسی سرگرمیوں اور طلبہ کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا گیا۔ نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات تقسیم کیے گئے، جبکہ اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر نے اساتذہ کی محنت، تعلیمی سرگرمیوں اور مثبت اقدامات کو سراہا۔ دورے کے دوران انہوں نے تعلیمی اداروں کے انتظامی امور کا بغور جائزہ لیا۔ اساتذہ کی حاضری، تدریسی طریقوں پر خصوصی توجہ، تعلیمی اصلاحات کے سلسلے میں ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی ایک اہم اور قابلِ ذکر کاوش اساتذہ کی پیشہ وارانہ استعداد بڑھانے کے لیے اپنی نوعیت کی پہلی تربیتی سرگرمیوں کا اہتمام ہے۔ انہوں نے تدریسی عمل کو مؤثر، بامقصد اور جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے پیڈاگوجی (Pedagogy) کے موضوع پر اساتذہ کی تربیت کا انتظام کیا، جس کا مقصد اساتذہ کو جدید تدریسی اسلوبوں، مؤثر تدریسی حکمتِ عملیوں اور طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق تعلیم دینے کے طریقوں سے روشناس کرانا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ اساتذہ صرف نصابی مواد پڑھانے تک محدود نہ رہیں بلکہ طلبہ میں سیکھنے، سوچنے، سوال کرنے، تجزیہ کرنے اور عملی طور پر سیکھنے کی صلاحیت بھی پیدا کریں۔ اس مقصد کے لیے اساتذہ کی پیشہ وارانہ مہارتوں میں اضافے اور تدریسی معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

طلبہ کی حوصلہ افزائی، امتحانی تیاری اور عملی رہنمائی کے لیے ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی تعلیمی خدمات کا ایک اور اہم پہلو طلبہ کی براہِ راست رہنمائی اور ان کی حوصلہ افزائی ہے۔ وہ مختلف سرکاری ہائر اور گرلز اسکولوں میں خود جا کر طلبہ کے لیے امتحانی تیاری (Examination Techniques) کے بارے میں لیکچرز دیتے ہیں، جس کا مقصد طلبہ کو امتحان کے دباؤ سے نکال کر انہیں خود اعتمادی کے ساتھ امتحان میں شریک ہونے کے قابل بنانا ہے۔ ان لیکچرز میں طلبہ کو امتحان کی تیاری، وقت کی تقسیم، سوالات کو سمجھنے اور جوابات لکھنے کے مؤثر طریقوں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ یہ عملی رہنمائی طلبہ میں خوف کم کرنے اور خود اعتمادی بڑھانے میں نہایت مؤثر ثابت ہو رہی ہے۔ ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی ایک اور قابلِ ذکر کاوش سائنس مضامین کے اساتذہ کے لیے ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد ہے، جس میں بیالوجی (Biology) کے اساتذہ کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد طلبہ میں سائنسی مضامین سے دلچسپی پیدا کرنا، عملی تجربات کو آسان انداز میں سمجھانا اور امتحان کے نئے پیٹرن کے مطابق تیاری کروانا ہے۔ ان کی یہ کاوش اساتذہ کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں قابلِ قدر اضافہ ثابت ہو رہی ہے۔ ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی جانب سے اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے بھی سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔ بغیر اطلاع غیر حاضر رہنے والے اساتذہ کی تنخواہیں روکنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جس کے بعد تعلیمی اداروں میں حاضری کی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ ڈی ای او اشوک کمار راجپوت کی جانب سے تعلیمی اداروں کی نگہداشت کے حوالے سے بھی عملی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اسکولوں کی صفائی، پینے کے پانی، بیت الخلاء اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے متعلقہ ذمہ داران کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تعلیمی ادارے صرف عمارتوں کا نام نہیں بلکہ بچوں کے محفوظ اور باوقار مستقبل کی ضمانت ہیں، اس لیے ان کی دیکھ بھال کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ تعلیم ایک ذمہ داری ہے اور ہر ذمہ دار کو اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No.

Dated: 24 NOV 2026

Page No.

خدمات کے ایک طویل عہد کا اختتام

تحریر: عنایت الرحمان بسی

سرکاری محکموں میں افسران آتے ہیں، اپنی مدت تعیناتی مکمل کرتے ہیں اور پھر کسی دوسرے منصب یا محکمے کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں، لیکن بعض شخصیات اپنے قیام کے دوران ایسے نقوش چھوڑ جاتی ہیں جنہیں مدتوں یاد رکھا جاتا ہے۔ کچھ افسران اپنی کارکردگی سے پہچانے جاتے ہیں، کچھ اپنے انتظامی فیصلوں سے اور بعض اپنی ایسی روایات سے جن کا تذکرہ ان کے تبادلے کے بعد بھی محکمے میں جاری رہتا ہے۔ سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان کا محکمہ اطلاعات میں طویل قیام بھی یقیناً مختلف حوالوں سے یاد رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلقاتِ عامہ بلوچستان کی جانب سے ان کے اعزاز میں منعقدہ الوداعی تقریب میں بظاہر یک نشستہ اور دوستانہ ماحول دیکھنے میں آیا۔ ڈائریکٹر جنرل تعلقاتِ عامہ عسکر خان، ڈائریکٹر تعلقاتِ عامہ سعید احمد شاہوانی اور محکمہ کے دیگر افسران و ملازمین نے شرکت کی۔ اگرچہ محکمہ کے مختلف ڈویژنوں میں تعینات افسران اس تقریب میں بالمشافہ شریک نہ ہو سکے، تاہم اگر انہیں بھی آن لائن شرکت کا موقع فراہم کیا جاتا تو یقیناً وہ بھی اس پُروقار موقع کی رونق اور زینت میں اضافہ کر سکتے تھے۔ آخرکار سیکرٹری اطلاعات کے طویل دور ملازمت اور محکمہ کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف کا یہ موقع صرف ایک دفتر یا شہر تک محدود رکھنے کے بجائے پورے محکمہ کو اس میں شریک کرنے کا متقاضی تھا۔ تقریب میں محکمہ کی کارکردگی، باہمی تعاون، انتظامی امور اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ روایتی طور پر ایک دوسرے کی خدمات کو سراہا گیا، نیک خواہشات کا اظہار ہوا اور یادگاری شیلڈ بھی پیش کی گئی۔ یوں ایک سرکاری عہدے دار کی رخصتی کو خوشگوار یادوں کے ساتھ رخصت کرنے کی ایک اور روایت پوری ہوئی۔ سیکرٹری صاحب کے دور میں محکمہ اطلاعات کے لیے ایک مستقل عمارت کا حصول یقیناً ایک اہم پیش رفت تھی۔ یہ کوئی معمولی معاملہ نہیں تھا، کیونکہ ایک عرصے سے محکمہ اپنے لیے مناسب دفتری جگہ کی تلاش اور انتظامی مشکلات سے دوچار تھا۔ ان کی کوششوں سے اس مسئلے کا حل نکلا اور محکمہ کو مستقل عمارت میسر آئی۔ بلاشبہ کسی بھی ادارے کی ترقی کے لیے اپنی عمارت کا ہونا بنیادی ضرورت ہے، اور اس حوالے سے ان کا نام محکمہ کی تاریخ میں درج رہے گا۔ اسی طرح ملازمین کے مسائل کے حل، ترقیاتی معاملات اور پروموشن کیسز کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے میں بھی ان کا کردار قابلِ ذکر رہا۔ محکمہ کے ملازمین کے لیے یہ ایک خوش آئند تجربہ تھا کہ ان کے سروس معاملات پر توجہ دی گئی اور ترقی کے منتظر کیسز کو آگے بڑھایا گیا۔ سرکاری ملازمین کے لیے اپنے جائز حقوق کا حصول ہمیشہ ایک اہم مسئلہ رہا ہے، اس لیے ایسے اقدامات کو یقیناً قدر کی نگاہ سے دیکھا جانا چاہیے۔ محکمہ میں الیکٹرانک میڈیا سیل اور سوشل میڈیا سیل کے قیام اور انہیں فعال بنانے میں بھی سیکرٹری اطلاعات نے بھرپور کردار ادا کیا۔ موجودہ دور میں جب اطلاعات کی ترسیل کے ذرائع تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں، ان شعبوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ سرکاری مؤقف کی بروقت تشہیر، خبروں کی ترسیل اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر محکمہ کی موجودگی کو مؤثر بنانے کے لیے یہ اقدامات اہمیت کے حامل تھے۔ امید ہے کہ یہ سیلز آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ کام کرتے رہیں گے اور ادارہ جاتی ترقی کے اس سفر کو آگے بڑھائیں گے۔ ان کے دور کی ایک نمایاں خصوصیت محکمہ تعلقاتِ عامہ اور سیکرٹری آفس کے درمیان ہونے والی خط و کتابت پر بروقت کارروائی بھی رہی۔ سرکاری امور میں فائلوں کی نقل و حرکت، مراسلت، دور و نزدیک کارروائی کی بروقت تکمیل کسی بھی ادارے کی کارکردگی کا اہم پیمانہ ہوتی ہے۔ ان کے دور میں اس معاملے پر خصوصی توجہ دی گئی، جس سے دفتری امور کی انجام دہی میں سہولت پیدا ہوئی۔ یوں محکمہ نے یہ بھی سیکھا کہ سرکاری خط و کتابت اگر بروقت نمٹائی جائے تو بہت سے معاملات غیر ضروری طوالت اختیار کرنے سے بچ سکتے ہیں۔ ان کے انتظامی دور کا ایک اور قابلِ ذکر پہلو میرٹ پر فیصلے اور سفارش و بیرونی مداخلت کی حوصلہ شکنی رہا۔ ماضی میں بعض اوقات ایک فون کال کو بھی انتظامی فیصلوں پر اثرانداز ہونے کے لیے کافی سمجھا جاتا تھا اور افسران کے تبادلوں جیسے معاملات بھی غیر معمولی تیزی سے طے پا جاتے تھے۔ تاہم ان کے دور میں اس روایت کی حوصلہ شکنی کی گئی اور محکمہ کے معاملات کو ادارہ جاتی اصولوں کے مطابق چلانے پر زور دیا گیا۔ یہ یقیناً ایک ایسی روایت ہے جسے برقرار رکھنا کسی بھی آنے والے انتظامی سربراہ کے لیے ایک اہم ذمہ داری ہوگی، کیونکہ ادارے شخصیات سے نہیں بلکہ اصولوں اور مستقل مزاجی سے مضبوط ہوتے ہیں۔ محکمہ اطلاعات کے حق میں اندرونی سطح کی اجلاسوں میں مؤقف پیش کرنا اور اس کی کارکردگی کا دفاع کرنا بھی ان کے دور کی خصوصیات میں شامل رہا۔ مختلف فورمز پر محکمہ کے مسائل، ضروریات اور کارکردگی کو اجاگر کرنا ایک انتظامی سربراہ کی ذمہ داری ہوتی ہے، تاہم ہر افسر اس ذمہ داری کو ایک ہی انداز میں ادا نہیں کرتا۔ عمران خان صاحب نے اس حوالے سے محکمہ کے مؤقف کو بھرپور انداز میں پیش کیا اور محکمہ کے لیے نئے منصوبوں کی منظوری کے سلسلے میں کوششیں کیں، جبکہ متعدد دیگر منصوبوں کے لیے سفارشات بھی پیش کیں۔ ان تمام اقدامات کے باوجود کسی بھی سرکاری محکمے کی اصل کامیابی محض چند انتظامی فیصلوں، عمارتوں، سیلز کے قیام یا فائلوں کی بروقت نقل و حرکت میں نہیں ہوتی، بلکہ اس کا اصل امتحان ادارے میں ایک ایسی مثبت روایت قائم کرنا ہے جو افسر کے تبادلے کے بعد بھی برقرار رہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں شخصیات کی کارکردگی ادارہ جاتی ورثے میں تبدیل ہوتی ہے۔ اس لیے عمران خان صاحب کے بعد آنے والی قیادت کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ ان تمام اقدامات کو نہ صرف برقرار رکھے بلکہ انہیں مزید بہتر اور مؤثر بنائے۔ سرکاری تقریبات میں عموماً رخصت ہونے والے افسر کے لیے تعریفی کلمات کہے جاتے ہیں، خدمات کو سراہا جاتا ہے اور مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خوبصورت روایت ہے، جسے جاری رہنا چاہیے۔ البتہ کسی بھی افسر کے دور کا حقیقی جائزہ ان تقریبات سے آگے بڑھ کر ان فیصلوں، رویوں اور انتظامی روایات میں ملتا ہے جو اس کے جانے کے بعد بھی ادارے کے اندر زندہ رہتی ہیں۔ سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے محکمہ میں ایک طویل عرصہ گزارا، متعدد انتظامی اقدامات کیے، ملازمین کے مسائل پر توجہ دی، محکمہ کے لیے عمارت اور نئے منصوبوں کی کوششیں کیں اور جدید ابلاغی تقاضوں کے مطابق نئے شعبوں کی فعالیت میں کردار ادا کیا۔ ان کے دور کی یہ تمام باتیں یقیناً محکمہ کے ریکارڈ اور یادوں کا حصہ رہیں گی۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ سرکاری عہدے عارضی ہوتے ہیں، تبادلے ملازمت کا حصہ ہیں، لیکن بعض ادوار اپنے فیصلوں، ترجیحات اور قائم کردہ روایات کے باعث دیر تک زیرِ بحث رہتے ہیں۔ عمران خان صاحب کا محکمہ اطلاعات میں قیام بھی برسوں یاد رکھا جائے گا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان کے بعد آنے والے افسران اس انتظامی ورثے کو کس طرح آگے بڑھاتے ہیں اور محکمہ ان روایات سے کیا کچھ سیکھتا ہے۔